بسم اللہ الرحمن الرحیم

بینک کے کنسٹریکشن پروجیکٹ پہ کام کرنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

مجھے ایک بینک کی برانچ کا کنسٹریکشن پروجیکٹ آفر ہوا ہے، جس میں بلڈنگ کا کام، انٹیریر، اور فرنیچر وغیرہ شامل ہیں، کیا اس طرح کا کام کرنا شرعاً جائز ہے؟

جواب

دریافت کی گئی صورت میں آپ کا بینک کے لیے بلڈنگ، انٹیریر اور فرنیچر وغیرہ پر مشتمل کنسٹریکشن پروجیکٹ کرنا شرعاً جائز ہے؛ اس لیے کہ بلڈنگ اور فرنیچر وغیرہ گناہ کے لیے متعین نہیں، اور بینک والے اگر اس میں کوئی غیر شرعی امور سرانجام دیں، تو وہ ان کا ذاتی فعل ہے، آپ پر اس کا وبال نہیں، بشرطیکہ آپ کی گناہ پر تعاون کی نیت نہ ہو۔

المحیط البرہانی فی فقہ النعمانی میں ہے "ولو استأجر الذمی مسلمًا لیبنی لہ بیعة أو کنیسةً جاز ویطیب لہ الأجر" ترجمہ: اور اگر ذمی نے مسلمان کو اجیر کیا کہ وہ اس کے لئے گرجا یا کنیسہ بنا دے تو ایسا کرنا جائز ہے اور اس کے لئے اجرت جائز ہے۔ (المحیط البرہانی فی فقہ النعمانی، جلد 7، صفحہ 482، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

درمختار میں ہے "وجاز تعمیر کنیسة" ترجمہ: اور (کنیسہ) یہود کی عبادت گاہ تعمیر کرنا جائز ہے۔

عبارتِ بالا کے تحت علامہ شامی علیہ الرحمۃ "ردالمحتار" میں نقل فرماتے ہیں: "ولو آجر نفسہ لیعمل فی الکنیسة ویعمرھا لا بأس بہ لأنہ لا معصیة فی عین العمل" ترجمہ: اگر کنیسے (یہود کی عبادت گاہ) میں کام کرنے اور اسے تعمیر کرنے کے لئے مزدوری کی تو حرج نہیں کیونکہ اس عمل میں معصیت نہیں ہے۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، جلد 6، صفحہ 391، دارالفکر، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4995

تاریخ اجراء: 24 ذوالقعدۃ الحرام 1447ھ / 12 مئی 2026ء